عرب احباب کی ملاقات

بعد ازاں آٹھ بجکر 35 منٹ پر عرب احباب کی حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔

عرب احباب کی تعداد 220 تھی جس میں سے جرمنی سے ایک سو چالیس احباب شامل ہوئے جبکہ بیلجئم، فرانس، سپین اور بعض دوسرے ممالک سے تعلق رکھنے والے عرب احباب کی تعداد 80 تھی۔

☆ عراق سے تعلق رکھنے والے ایک عرب دوست نے بتایا کہ مجھے جلسہ بہت اچھا لگا ہے۔ میں مذہباً عیسائی ہوں اور اس جلسہ میں پہلی مرتبہ شامل ہوا ہوں۔ ہر کام بہت منظم تھا۔

☆ ایک اور دوست نے کہا کہ میں بھی پہلی مرتبہ شامل ہوا ہوں اور سیریا سے آیا ہوں۔ مجھے جلسہ کے تمام انتظامات بہت اچھے لگے ہیں۔ ہر جگہ پیار و محبت دیکھا ہے۔ یہاں کا ماحول اسلامی ہے۔ اور آپ سب لوگ اسلام کی بہت اچھی شکل پیش کر رہے ہیں۔

☆ ایک عرب مہمان نے عرض کیا کہ حضورانور دعا کریں کہ جن لوگوں کو ابھی قبولیتِ احمدیت کی توفیق نہیں ملی خدا تعالیٰ ان کی رہنمائی کرے اور انہیں سیدھے راستہ کی طرف ہدایت دے۔

اس پر حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ اس حالت میں ضروری ہے کہ اپنے ایمان کی مضبوطی کیلئے اور اپنے ایمان کو بچانے کے لئے اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْم کی دعا کی جائے۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سیریا کے حوالہ سے ایک سوال پر فرمایا کہ نہ آپ کے لیڈروں کو سمجھ آرہی ہے اور نہ وہ سمجھنا چاہتے ہیں۔ ہم ان کو مسلسل سمجھا رہے ہیں۔ وہاں مُلّاں ہیں جو فتنہ پیدا کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ مسلم اُمّہ کو عقل دے، سمجھ دے۔ یہ ہم سب کو دعا کرنی چاہئے۔

یہ مسلمانوں کی سب سے بڑی بدقسمتی ہے کہ بجائے آپس میں رحم کرنے کے ایک دوسرے کی گردنیں کاٹنے پر لگے ہوئے ہیں۔ قرآن کریم کے ارشاد رُحَمَاءُ بَیْنَھُمْ کو بھول گئے ہیں اور بجائے ایک دوسرے پر رحم کرنے کے ایک دوسرے کی گردنیں کاٹ رہے ہیں۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ مسلمانوں کی ان ظالمانہ حرکتوں کی وجہ سے اسلام بدنام ہو رہا ہے۔ یہ لوگ مغرب میں اسلام کو بدنام کر رہے ہیں۔ کیا یہ سب باتیں مسلمانوں کو سوچنے پر مجبور نہیں کرتیں کہ جس مہدی علیہ السلام نے اور جس مسیح نے آنا تھا وہ آچکا ہے۔ ان موجودہ حالات میں مسلمانوں کو یہ سوچنے کی ضرورت ہے۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ صرف مسلمان ہی ہیں جو عیسیٰ علیہ السلام کو آسمان پر بٹھائے بیٹھے ہیں۔ ورنہ جس عیسیٰ نے آنا تھا وہ اسی امت میں سے آنا تھا۔ اور وہ آچکا ہے اور ہم اسے مان چکے ہیں۔

حضورانور نے فرمایا کہ ایک حقیقی مومن کو اگر اپنے ایمان کی فکر ہے، اپنے ملک کی فکر ہے تو وہ خدا کی طرف توجہ کر کے دعا مانگے اور خدا سے ہدایت کا طالب ہو۔

حضورانور نے فرمایا کہ اب یہاں دیکھ لیں۔ مختلف 30 سے زائد ممالک کی نمائندگی ہے۔ یوکے جلسہ پر 80 سے زائد ممالک کی نمائندگی ہوگی۔ تمام لوگ ایک ہاتھ پر جمع ہیں اور اسلامی تعلیم کا نمونہ دکھا رہے ہیں اور آپس میں پیار و محبت اور رواداری سے پیش آرہے ہیں۔ کیا یہ دلیل کافی نہیں کہ جماعت احمدیہ اسلام کی خوبصورت تصویر دکھا رہی ہے اور یہ خدا تعالیٰ کی طرف سے ہی ہے۔

☆ عرب مہمانوں میں سے ایک دوست ایک مہینہ پہلے احمدی ہوئے ہیں۔ انہوں نے روتے ہوئے بتایا کہ وہ اٹلی میں اپنے اہل خانہ، والدین اور بھائیوں کے ساتھ رہتے ہیں اور علاقے کے نماز سنٹر میں امام مسجد تھے۔ ایک ماہ قبل اللہ تعالیٰ نے انہیں احمدیت کی نعمت عطا فرمائی تو انہوں نے نماز سنٹر جانا چھوڑ دیا۔ اب ان کے دوست اور رشتہ دار تمسخرانہ انداز میں نمازوں کے اوقات میں انہیں کہتے ہیں کہ آؤ ہمیں نماز نہیں پڑھانی؟

اس پر **حضور انور نے انہیں فرمایا** کہ آپ انہیں یہ جواب دیا کرو کہ میں صرف مومنوں کا امام ہوں۔ اور مومنوں کی امامت کراؤں گا۔

☆ فرانس سے آئے ہوئے ایک **عرب احمدی نے بتایا:** حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ کی وفات سے کچھ عرصہ پہلے میں نے رؤیا میں سنا کہ کوئی کہہ رہا ہے کہ: یٰٓاَیَّتُھَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّۃُ ارْجِعِیْٓ اِلٰی رَبِّکِ رَاضِیَۃً مَّرْضِیَّۃً فَادْخُلِیْ فِیْ عِبَادِیْ وَادْخُلِیْ جَنَّتِیْ۔ پھر ایک نوجوان کو دیکھا جس کے بارہ میں مجھے خواب میں کہا گیا کہ یہ تمہارا نیا امیر/خلیفہ ہے۔

اس رؤیا کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی وفات ہوگئی اور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس کا انتخاب ہوا تو مجھے یہ رؤیا یاد آ گیا کیونکہ خواب میں دیکھے گئے نئے امیر یا خلیفہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہی تھے۔

☆ **ایک دوست نے عرض کیا کہ میں 2006ء سے احمدی ہوں۔ مجھے مشکلات کا سامنا ہے۔ میرے احمدی ہونے کی وجہ سے بیوی سے علیحدگی ہوگئی ہے۔**

اس پر حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ **"اللہ تعالیٰ فضل فرمائے۔ بیوی بھی مل جائے گی۔"**

☆ **فلسطین کے مصائب کے حوالہ سے ایک سوال کے جواب میں حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ** بنصرہ العزیز نے **فرمایا** مومنین والی دعائیں کریں۔ ایک جماعت بن کر دعائیں کریں۔ تب ہی مسئلہ حل ہوگا۔ دعاؤں سے ہی حل ہوگا اور کامیابی ہوگی۔